



SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ ایکٹ نمبر XLVIII مجریہ ۲۰۱۳

SINDH ACT NO.XLVIII OF 2013

سندھ نیوبارن اسکریننگ ایکٹ، ۲۰۱۳

THE SINDH NEWBORN SCREENING ACT, 2013

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ تعریف

Definition

۳۔ نیوبارن اسکریننگ کے حوالے سے معلوماتی اور تعلیمی مواد

Informational and educational materials on newborn screening

۴۔ نیوبارن اسکریننگ کی کارکردگی

Performance of newborn screening

۵۔ جانچ کے لیئے صحت کے ادارے کا پروٹوکول، حکمت عملیاں اور طریقہ کار

Protocols, policies and procedures of health institution for inspection

۶۔ ٹیسٹ کرانے کا اختیار

Refusal to be tested

۷۔ لائسنسنگ اور ایگریڈیٹیشن

Licensing and accreditation

۸۔ محکمہ صحت کے مقاصد حاصل کرنا

Achieving the objectives of the Health Department

۹۔ نیویارک اسکریننگ پر صلاحکاری کمیٹی

Advisory Committee on newborn screening

۱۰۔ کمیٹی کی میٹنگس

Meetings of the Committee

۱۱۔ اثر انداز ہونا

Over-riding effect

۱۲۔ قواعد

Rules

۱۳۔ رکاوٹیں ہٹانا

Removal of difficulty

سندھ ایکٹ نمبر XLVIII مجریہ

۲۰۱۳

SINDH ACT NO.XLVIII OF 2013

سندھ نیو بارن اسکریننگ ایکٹ،

۲۰۱۳

**THE SINDH NEWBORN
SCREENING ACT, 2013**

[۱ نومبر ۲۰۱۳]

ایکٹ جس کے ذریعے پبلک ہیلتھ ڈلیوری سسٹم

تمہید (Preamble) مختصر عنوان اور شروعات Short title and commencement تعریف Definition	میں ایک خودکفیل نیوبارن اسکریننگ سسٹم قائم اور شامل کیا جائے گا۔ جیسا کہ پبلک ہیلتھ ڈلیوری سسٹم میں ایک خودکفیل نیوبارن اسکریننگ سسٹم قائم کرنا اور شامل کرنا اور فالو اپ ہیئرنگ اسکریننگ یا نومولود بچوں کی یونیورسل نیوبارن ہیئرنگ اسکریننگ کے دوران آڈیولاجیکل اسیسمنٹ کے لیئے خدمات سرانجام دینے والے آڈیولاجسٹس کو سفارش کی کردہ طریقوں کے تحت تفصیل فراہم کرنا؛ اور جیسا کہ ہیئرنگ اسکریننگ پروسیس کے ذریعے پہچان دیئے گئے نیوبارنس کے لیئے شروعاتی ہیئرنگ اسکریننگ اور فالو اپ کیئر کا جامع اور کوآرڈینیٹڈ انٹر ڈسپلنری پروگرام دینا مقصود ہے، جس کا مقصد نیوبارن بچوں کو سننے اور بولنے کی طاقت سے محروم ہونے والے نقصان سے بچانے کے لیئے اور بولی کی ترقی، اکیڈمک کارکردگی اور ادراک کرنے والی ترقی ہے؛ اس کو اس طرح بنا کر نافذ کیا جائے گا: ۱۔ (۱) اس ایکٹ کو سندھ نیوبارن اسکریننگ ایکٹ، ۲۰۱۳ کہا جائے گا۔ (۲) یہ فی الفور نافذ ہوگا۔ ۲۔ اس ایکٹ میں، جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو: (a) "جامع نیوبارن اسکریننگ سسٹم" مطلب اسکریننگ سسٹم جس میں شامل ہے لیکن محدود نہیں، متعلقہ شراکتداروں کی تعلیم، نیوبارن بچوں کے خون کے نمونے لینا اور بائیوکیمیکل اسکریننگ، ٹریچنگ اور اسکریننگ نتائج کی یقین دہانی کرنے کے لیئے تصدیق کردہ
---	---

نیوبارن اسکریننگ کے
حوالے سے معلوماتی اور
تعلیمی مواد
Informational and
educational
materials on
newborn
screening

چکاس کرنا، کلینکل اویلونیشن
سرگرمیوں، مریضوں کی دیکھ بھال اور
معیار کو یقینی بنانا؛

(b) "فالو اپ" مطلب نیوبارن بچے کے

موروثی حالت کو نظر میں رکھتے ہوئے
نیوبارن مریض کو مکمل طور پر کھانے
پینے کی ضروریات کے تحت ادویات
فراہم کرنے کو یقینی؛

(c) "صحت کا ادارہ" مطلب ایک اسپتال،

ہیلتھ انفرمری، وحت مرکز، لائنگ ان
سینٹر یا آسٹریکل اور پیڈیاٹرک خدمات
کے ساتھ پیوری کلچر سینٹر، پھر وہ
سرکاری ہو یا نہ ہو؛

(d) "ہیلتھ کیئر پریکٹیشنر" مطلب ایک

فرزیشن، نرس، دائی، نرسنگ ایڈ اور
روایتی جنم دلانے والی دائی؛

(e) "موروثی حالت" مطلب ایسی حالت جس

کے نتیجے میں اگر اس اگر اس کی
پہچان نہ کی جائے اور اس کا علاج نہ
کیا جائے تو اس کا علاج نہیں کیا جائے
تو اس کے نتیجے میں نیوبارن کو فطری
طور پر ملی ہو؛

(f) "نیوبارن" سے مراد مکمل طور پر جنم

لینے والے وقت سے لے کر تیس دن
تک کا بچہ؛

(g) "نیوبارن اسکریننگ" سے مراد نیوبارن

بچے کی پیڈیاٹریشن، آفتھالمالاجسٹ،
کان، ناک اور گلے کے ماہر اور ہڈیوں
کے ماہر سرجن کی طرف سے چکاس
تاکہ نیوبارن سے بائیوکیمیکل چکاس کے
ذریعے خامیوں کی جانچ پڑتال کہ کیا وہ
موروثی حالت کا شکار تو نہیں ہے؛

(h) "والدین کی تعلیم" سے مراد والدین یا

قانونی سنبھالنے والوں کو نیوبارن اسکریننگ کے حوالے سے مختلف اقسام کی معلومات فراہم کرنا؛

(i) "ری کال" سے مراد طریقہ کار جس کے تحت نیوبارن بچے کی خاص لیباریٹری کے ذریعے امکانی موروٹی حالت کی جانچ پڑتال کرانے کے لیئے تا کہ مرض کی تصدیق کی جا سکے اور موزوں علاج فراہم کیا جا سکے؛

(j) "علاج" سے مراد نیوبارن بچے کو موزوں، خاص اور مطلوب انداز میں ادویات دینا، میڈیکل اور سرجیکل انتظام کرنا یا کھانا پینا دینا تا کہ علاج یا موروٹی حالت کی صحت کے ناکارہ اثرات سے بچا جا سکے۔

نیوبارن اسکریننگ کی کارکردگی

Performance of newborn screening

۵۔ جانچ کے لیئے صحت کے ادارے کا پروٹوکول، حکمت عملیاں اور طریقہ کار

Protocols, policies and procedures of health institution for inspection

۳۔ (۱) حکومت، نیشنل انسٹیٹیوٹ آف چائلڈ ہیلتھ اور دوسری سرکاری ایجنسیز، پروفیشنل سوسائٹیز اور غیر سرکاری تنظیموں کی مدد سے نیوبارن بچے کی چکاس کے حوالے سے معروضی اور معلوماتی اور تعلیمی مواد کا انتظام کر سکتی ہے اور سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے ایسی ہدایات، رہنمائی اور حکمت عملیاں شایع کر سکتی ہے، جیسے وہ ضروری سمجھے یا معلوماتی اور تعلیمی مواد پیدا کرنا یا تقسیم کرنے کے مقصد کے لیئے ضروری سمجھے۔

(۲) ایک ہیلتھ پریکٹیشنر جو جنم کرواتا ہے یا جنم سے پہلے نیوبارن بچے کے جنم میں مدد کرتا ہے، والدین یا نیوبارن بچوں کے قانونی ورثاء کو نیوبارن بچے کی چکاس کی موجودگی، نوعیت اور فواعد سے آگاہ کرتا ہے۔

۳۔ (۱) نیوبارن بچے کی چکاس جنم کے چوبیس گھنٹوں کے بعد کی جائے گی لیکن پیدائش سے

تین دن کے بعد نہیں کی جائے گی۔

(۲) نیوبارن بچے کو انتہائی نگہداشت میں رکھا جائے گا تا کہ اس کی حفاظت کو یقینی بنایا جا سکے، ایسی حالت میں تین دن تک رکھا جائے گا، لیکن سات دن تک چکاس جاری رکھی جائے گی اور وہ مشترکہ طور پر والدین اور پریکٹیشنر یا جنم کروانے والے کی مشترکہ ذمیداری ہوگی کہ نیوبارن بچے کی چکاس کو یقینی بنایا جائے۔ والدین کی مدد کو اس حوالے سے ذمیداریاں نبھانے کے لیئے معلوماتی بروشر فراہم کیا جائے گا۔

۵۔ (۱) صحت کے ادارے کو چکاس کے لیئے پروٹوکولس، حکمت عملیاں اور طریقہ کار دستیاب ہوں گے تا کہ نیوبارن بچے کے سننے کی چکاس والے سہولت فراہم کی جا سکے، جس پروگرام میں شامل ہوگا:

ٹیسٹ کرانے کا اختیار
Refusal to be
tested

(a) عملے کی تربیت کی کسوٹی؛
(b) چکاس کی نتائج کی نظرداری بہتر نمونے کرنے میں عملے کا کردار اور ذمیداریاں؛
(c) رجوع کرنا اور فالو اپ کے طریقے؛
(d) سننے کی چکاس کرانے سے پہلے ڈسچارج کردہ بچوں کے فالو اپ ٹیسٹنگ کے لیئے پروٹوکولس۔ فالو اپ پروٹوکولس میں شامل ہو سکتا ہے آؤٹ پیشنٹ اسکریننگ کے لیئے اسپتال کی طرف واپسی یا آڈیولاجسٹ کی طرف بھیجنا۔ 00786

اور
لائسنسنگ
ایکریڈیٹیشن

Licensing and
accreditation
محکمہ صحت کے
مقاصد حاصل کرنا

Achieving the
objectives of the
Health

(d) سننے کی چکاس کرانے سے پہلے ڈسچارج کردہ بچوں کے فالو اپ ٹیسٹنگ کے لیئے پروٹوکولس۔ فالو اپ پروٹوکولس میں شامل ہو سکتا ہے آؤٹ پیشنٹ اسکریننگ کے لیئے اسپتال کی طرف واپسی کے لیئے آڈیولاجسٹ کی طرف بھیجنا۔

(۲) ہر انفرادی بچے کے میڈیکل رکارڈ کی چکاس

Department
نیویارک اسکریننگ پر
صلاحکاری کمیٹی
Advisory
Committee on
newborn
screening

کے نتیجے کی رپورٹنگ کا طریقہ؛
(f) والدین کو فراہم کرنے کے لیئے ثقافتی اور
بولی کی خاص معلومات؛
(g) ڈسچارج کرنے سے پہلے حتمی چکاس کو
دستاویزی شکل دینا، بشمول:
(i) چکاس کا نتیجہ (پاس یا ریفر)
(ii) اگر کوئی بچہ اسپتال میں سے "دوسرے معالج
کی طرف رجوع کیا گیا" تو ڈسچارج کے
دستاویزات میں فالو اپ ہیئرنگ ٹیسٹنگ کے لیئے
رجوع کرنے والا مواد ہوگا؛
(iii) اگر کوئی بچہ اسپتال میں سے "رجوع کرنے
کے لیئے" ڈسچارج کیا جاتا ہے تو فالو اپ
ہیئرنگ ٹیسٹنگ کے لیئے شیڈول ہاسپیٹل آؤٹ
پیشنٹ کے طور پر مقرر کیا جائے گا یا ماں کو
فالو اپ ہیئرنگ ٹیسٹنگ کے لیئے معلومات اور
ریسورس مٹیریل فراہم کیا جائے گا؛
(iv) فالو اپ کا وقت سننے والی چکاس کے تیس
دن کے اندر ہوگا، جو تین ماہ کی عمر کے اندر
اندر مکمل کیا جائے گا۔
(۲) ہر صحت جو ادارو نیوبارن بچے کو ڈسچارج
کرنے سے پہلے سننے کی چکاس کرائے گا۔
۶۔ (۱) ایک والدین یا قانونی طور پر سنبھالنے والا
مذہبی عقائد کی بنیاد پر چکاس سے انکار کیا جا
سکتا ہے لیکن اپنی سمجھ کے مطابق تحریری
طور پر مطلع کرے گا، ایسا انکار نیوبارن بچے
کی موروثی حالات کو سمجھنے میں نقصانکار ہو
سکتا ہے۔
(۲) انکار والے دستاویز کا نقل نیوبارن بچوں کے
رکارڈ کا حصہ کیا جائے گا۔
۷۔ محکمہ صحت، حکومت سندھ صحت کے
ادارے سے لائسنس یا ایکریڈٹیشن کے لیئے شرط
کے طور پر نیوبارن بچوں کی چکاس کی خدمات
کی صلاحیتوں کی طلب کر سکتا ہے۔

میٹنگس کی کمیٹی
Meetings of the
Committee

اثر انداز ہونا
Over-riding effect
قواعد

Rules
رکاوٹیں ہٹانا
Removal of
difficulty

۸۔ اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیے
محکمہ صحت:

(i) نیوبارن بچوں کی چکاس پر مشاورتی کمیٹی
قائم کرے گا؛

(ii) صوبائی نیوبارن بچوں کی چکاس کے
پروگرام پر فوری عملدرآمد کے لیے اس ایکٹ
کے نافذ ہونے کے پندرہ دن کے اندر عملدرآمد
کے قواعد اور ضوابط ترتیب دے گا؛

(iii) نیوبارن بچوں کی چکاس کے پروگرام پر
عملدرآمد کے لیے محکمہ لوکل گورنمنٹ سے
تعاون کرے گا۔

۹۔ (۱) نیوبارن بچے کی چکاس کے لیے ایک
مشاورتی کمیٹی ہوگی، جو اداروں کے درمیان
باہمی تعاون کو یقینی بنائے گی اور محکمہ صحت
کا اثوٹ حصہ ہوگی۔

(۲) کمیٹی سالانہ جائزہ لے گی اور ایسے شرائط
تجویز کرے گی، جو نومولود کی اسکریننگ پینل
کی ابتر صورتحال کو بہتر کرنے کے لیے شامل
کی جائیں گی اور نومولود بچوں کی چکاس کرنے
والے مراکز کے لیے نومولود بچے کی چکاس
کی فی تجویز کرے گی۔

(۳) وہ کمیٹی مشتمل ہوگی:

i.	سیکریٹری محکمہ صحت	چیئرمین
ii.	نیشنل انسٹیٹیوٹ آف چائلڈ ہیلتھ سینٹر کا ایگزیکٹو ڈائریکٹر	وائس چیئر پرسن
iii.	لوکل گورنمنٹ کا سیکریٹری، یا اس کا اس کی طرف سے نامزد کردہ جو ایڈیشنل سیکریٹری کے رتبے سے کم نہ ہو۔	ممبر
iv.	ہارن لاء ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر	ممبر
v.	پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن سنڈ جو نمائندو۔	ممبر
vi.	سیکریٹری ہیلتھ طرفان سرکاری یا غیر سرکاری ادارن مان ٹی	ممبر

	شخص جيڪي ٻارن جي بيمارين جي ماهرن، خانداني ڊاڪٽرن، دائمي سان واسطو رکندڙ، ٿوٽر جي مرض جي ماهرن، نرسز يا مڊوائيفن مان هوندا.	
ميمبر	سرڪار طرفان ٿي مشهور ماڻهون	vii.

(۴) ڪميٽي ڪسي بهي فرد ڪو خاص مقصد ڪي لئيه ميمبر ڪي طور پر اٿها سڪتي هئ، ليڪن اس ڪو ووٽ ديني ڪا حق نهين هوگا.

(۵) اگر ڪوئي سرڪاري ميمبر اپني عهدئ ڪي حساب سي ميمبر مقرر ڪيا جاتا هئ، وه جب اپنا عهد چهوڙئ گا تو ميمبر نهين رهئ گا.

(۶) غير سرڪاري ميمبر ڪي طور پر مقرر هوني والي تاريخ سي تين سال ڪي عرصي تڪ ميمبر رهئ گا اور دوباره ميمبر هوني ڪي اهل هوگا، جيسي حڪومت طئ ڪرئ.

(۷) غير سرڪاري ميمبر، اپني مدت مڪمل هوني سي پهلي ڪسي بهي وقت اپني ميمبرشپ سي استعيفيٰ دئ سڪتا هئ، يا ڪسي سبب بتانئ ڪي علاوه بڻايا جا سڪتا هئ.

(۸) اگر ڪسي ڪو وقتي طور پر خالي شدي اور غير سرڪاري ميمبرشپ ڪي جگه پر مقرر ڪيا جاتا هئ تو وه اس باقي رهي مدت ڪي لئيه ميمبر رهئ گا.

(۹) ميمبران ڪو وه اور اتنا اعزازيه ديا جائئ گا، جيسي حڪومت طئ ڪرئ.

۱۰. (۱) ڪميٽي ڪي ميٽنگس تين ماه مي ايڪ دفعه هوئ گي اور ان ڪي چيئرمين صدارت ڪرئ گا، اور اس ڪي غير حاضري مي حاضر ميمبران ان مي سي ڪسي سي ميٽنگ ڪي صدارت ڪرائين گئ.

(۲) ڪميٽي ڪي ميٽنگ ڪا ڪورم سارئ ميمبران ڪي آدهئ برابر هوگا.

(۳) ڪميٽي ڪا فيصله موجود ميمبران ڪي اڪثريت

سے کیا جائے گا، اگر فیصلے میں مخالف اور حق میں میمبران کی تعداد یکساں ہو گی تو پھر میٹنگ کی صدارت کرنے والے کو کاسٹنگ ووٹ حاصل ہوگا۔

(۴) کمیٹی کے سارے احکامات، اٹھائے گئے اقدام اور لیئے گئے فیصلے تحریری صورت میں لائے جائیں گے۔

۱۱۔ اگر وقتی طور پر نافذ قوانین، ضوابط اور قواعد کے منحرف نہیں ہے یا کسی حکم، حکومتی اعلان کے تو پھر اس ایکٹ کو سبقت حاصل ہوگی۔

۱۲۔ حکومت اپنی سرکاری گزیٹ میں اشاعت کر کے اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے قواعد قوانین بنا سکتی ہے۔

۱۳۔ اس ایکٹ کی کسی گنجائش کو نافذ کرنے میں اگر کوئی دشواری پیش آتی ہے تو حکومت ایسا حکم نکال کر، جو ایکٹ کی گنجائشوں کے برعکس نہیں ہوگا، وہ دشواری ختم کر سکتی ہے۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔